سپنوں کا گھر: دیہی ہندوستان میں سب کے لیے رہائش کے خواب کی تعبیر

اہم نکات

پردھان منتری آواس یوجنا-گرامین کے تحت 4.95 کروڑ مکانات تعمیر کرنے کا مجموعی ہدف؛ اگست 2025 تک، منظور 4.12 کروڑ میں سے 2.82 کروڑ مکانات مکمل ہوئے۔

پی ایم اے وائی-جی کے تحت اب تک کل 2,68,480 بے زمین مستفیدین کو مکانات کی منظوری دی جا چکی ہے۔

گزشتہ 9 برسوں (25-2016) میں 568 کروڑ افرادی-یومیہ روزگار پیدا ہوا۔

ٹیکنالوجی سے چلنے والی شفافیت: نگرانی کے لیے آواس + 2024 ایپ، اے آئی / ایم ایل دھوکہ دہی کا پتہ لگانے، ای-کے وائی سی، آدھار پر مبنی ڈی بی ٹی، جیوٹیگڈ تصاویر اور ریئل ٹائم ڈیش بورڈز کا استعمال۔

تعارف

رہائش کو عالمی سطح پر انسان کی ایک بنیادی ضرورت کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے اور دیہی علاقوں میں خصوصاً کم آمدنی والے افراد کے لیے رہائش کی کمی کو دور کرنا حکومت کی غربت کے خاتمہ کی حکمت عملی کا اہم حصہ ہے۔

تریپورہ کے مانو آرڈی بلاک کے جنوبی دھوماچیرّا گاؤں کی غریب قبائلی خاتون سمرت لکراتی دبرّما کے لیے زندگی مسلسل جدوجہد تھی کیونکہ وہ اور اس کا خاندان ایک کمزور مٹی کی دیوار والے کمزور چھپّر کے گھر میں رہتے تھے۔ یہ گھر کوئی خاص حفاظت یا سکیورٹی فراہم نہیں کرتا تھا، جس کی وجہ سے خاندان سخت موسم اور قدرتی آفات کے دوران ہر وقت خطرے میں رہتا تھا اور ہر دن ایک چیلنج بن گیا تھا۔

سب کچھ اس وقت بدل گیا، جب 20-2019 مالی سال کے دوران پردھان منتری آواس یوجنا- گرامین (پی ایم اے وائی-جی) کے تحت اس کے نام گھر کی منظوری دی گئی۔ بلاک انتظامیہ کی مدد سے اسے تین قسطوں میں 1,30,000 روپے براہِ راست اس کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کیے گئے۔ رہنمائی اور حمایت کے ساتھ ٹکراتی اپنے لیے ایک مضبوط پکا گھر تعمیر کرانے میں کامیاب ہو گئیں۔

آج نئے گھر سے خاندان کی زندگی بدل چکی ہے۔ وہ اب طوفانوں اور بارش سے محفوظ ہیں اور سکون و آرام کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔ ٹکراتی اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ یہ گھر صرف حفاظت ہی نہیں، بلکہ ان کے خاندان کے لیے خوشی اور وقار بھی ساتھ لا آیا ہے۔

دیہی علاقوں میں 'سب کے لیے رہائش' کی فراہمی کو یقینی بنانے کے مقصد سے پردھان منتری آواس یوجنا- گرامین (پی ایم اے وائی-جی) یکم اپریل 2016 کو شروع کی گئی۔ یہ اسکیم اہل دیہی خاندانوں کو پکا گھر تعمیر کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے، جس میں بنیادی سہولیات جیسے کچن اور ٹوائلٹ شامل ہیں۔

یہ اسکیم اہل دیہی خاندانوں کو مالی معاونت فراہم کرتی ہے، جن میں بے گھر خاندان اور وہ خاندان شامل ہیں جو بغیر کمرے، ایک یا دو کمروں والے کچے گھروں میں رہائش پذیر ہیں، تاکہ وہ بنیادی سہولیات کے ساتھ پکا گھر تعمیر کر سکیں۔ مستفیدین کو دیگر حکومتی پروگراموں کے اشتراک کے ذریعے پائپ کے ذریعہ پینے کے پانی، ایل پی جی، قابلِ تجدید توانائی اور تعمیراتی سامان تک رسائی بھی حاصل ہوتی ہے۔

پی ایم اے وائی-جی سے دیہی رہائش میں نمایاں بہتری آئی ہے، غربت کم ہوئی ہے، معیار زندگی میں بہتری آئی ہے اور سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دیا ہے، جو دیہی رہائش کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں مسلسل پیش رفت کی عکاسی کرتا ہے۔

پی ایم اے وائی-جی کی اہم خصوصیات

- کم از کم یونٹ کا سائز: ہر گھر کا رقبہ کم از کم 25 مربع میٹر کا ہونا چاہیے، جس میں ایک صاف ستھرا باورچی خانہ ہو۔
- معیاری تعمیر: مستفیدین مضبوط مکانات کی تعمیر کے لیے مقامی سامان اور تربیت یافتہ کاریگروں کا استعمال کرتے ہیں۔
- ڈیزائن میں لچک: گھروں کے متنوع انتخاب کی پیشکش کی جاتی ہے، جو ساختی طور پر مضبوط، جمالیاتی طور پر دلکش اور ثقافتی و ماحولیاتی اعتبار سے موزوں ہوں—یہ عام سیمنٹ و کنکریٹ کے ماڈلز سے کہیں زیادہ جدید اور منفرد ہیں۔

اسکیم کے اہداف اور حصولیابیاں

پردھان منتری آواس یوجنا-گرامین (پی ایم اے وائی-جی) کے تحت حکومت نے ابتدائی طور پر مالی سال 17-2016 سے مالی سال 24-2023 کے لیے 2.95 کروڑ مکانات کا ہدف مقرر کیا تھا۔

دیہی گھروں کی مسلسل مانگ کو تسلیم کرتے ہوئے مرکزی کابینہ نے 2 کروڑ مکانات کے اضافی ہدف کے ساتھ اسکیم کو مزید پانچ سال (مالی سال 25-2024 سے مالی سال 29-2028) تک جاری رکھنے کی منظوری دے دی ہے، جس سے مجموعی ہدف 4.95 کروڑ مکانات تک پہنچ گیا ہے۔

4 اگست 2025 تک، وزارت کی جانب سے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں (یو ٹی ایز) کے لیے 4.12 کروڑ کا کل ہدف مختص کیا گیا ہے، جس میں سے 3.85 کروڑ مکانات کو منظوری دی جاچکی ہے اور 2.82 کروڑ سے زیادہ مکانات مکمل ہو چکے ہیں۔

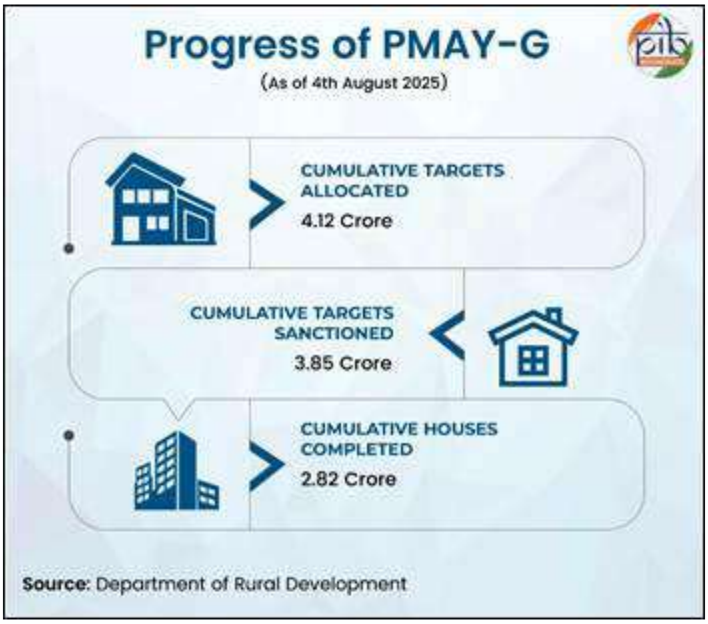

اس اہم رہائشی پروگرام نے مالی سالوں کے دوران مضبوط نفاذ اور بڑھتی ہوئی احاطے کا مظاہرہ کیا ہے۔ جولائی 2025 تک مالی سال 26-2025 کے لیے اسکیم کے تحت مجموعی طور پر 32.9 لاکھ گھروں کا ہدف مقرر کیا گیا تھا، جن میں سے 25.6 لاکھ گھروں کی منظوری دی جاچکی ہے۔ گزشتہ سال مالی سال 25-2024 میں گھر الاٹ کرنے کا ہدف 84.37 لاکھ تھا، جن میں سے 64.70 لاکھ گھروں کو منظوری دی جا چکی ہے۔ مالی

سال 21-2020 سے 25-2024 تک کے چار سالہ عرصے میں مجموعی طور پر 216.73 لاکھ گھروں کی منظوری دی گئی، جن میں سے 176.47 لاکھ گھروں کی تکمیل ہو چکی ہے، جو رہائش کی ترقی میں مسلسل پیش رفت کو ظاہر کرتی ہے۔

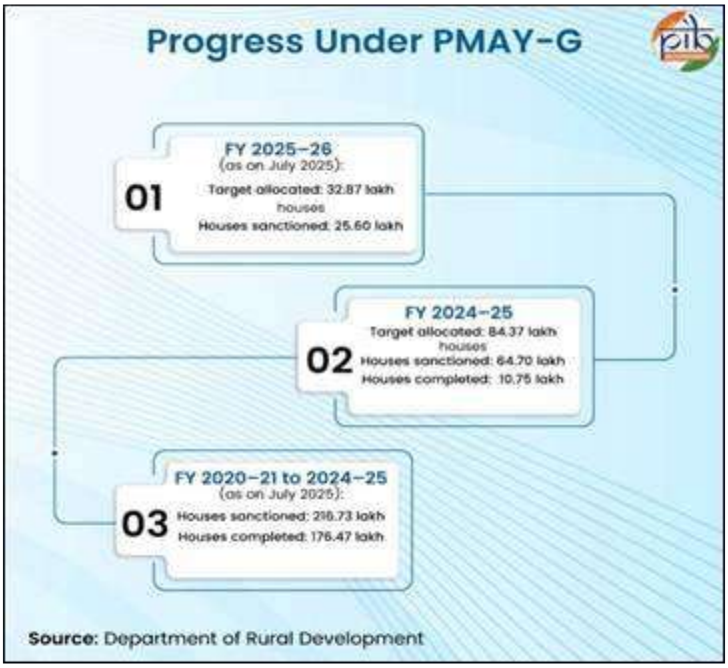

مستفیدین کا انتخاب، مالی معاونت اور فنڈز کا اشتراکی تعاون

کون اہل ہیں؟

پی ایم اے وائی-جی کی سب سے اہم خصوصیات میں سے ایک مستفیدین کا بہتر اور شفاف انتخاب ہے۔

- ایس ای سی سی 2011 کے اعداد و شمار: پی ایم اے وائی-جی کے تحت مستفیدین کی شناخت سماجی و اقتصادی ذات کی مردم شماری (ایس ای سی سی) 2011 کے تحت تجویز کردہ گھروں سے محروم پیرامیٹرز اور اخراج کے معیار کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ بے گھر گھرانوں اور 0، 1، یا 2 کچی دیواروں اور کچے چھت والے مکانات میں رہنے والوں کو ترجیح دی جاتی ہے۔
- گرام سبھا کی تصدیق: ایس ای سی سی کے اعداد و شمار سے تیار کردہ فہرستوں کی تصدیق متعلقہ گرام سبھاؤں کے ذریعے کی جاتی ہے، جس کے بعد انصاف پسندی کو یقینی بنانے کے لیے اپیل کا عمل ہوتا ہے۔
- آواس پلس سروے: اہل خاندانوں کو شامل کرنے کے لیے جو شاید ایس ای سی سی 2011 کی فہرست سے باہر رہ گئے ہوں، جنوری 2018 سے مارچ 2019 تک 'آواس پلس' سروے کیا گیا۔ آواس پلس 2024 موبائل ایپ کا استعمال کرتے ہوئے ایک نیا سروے اسکیم کے اگلے مرحلے (29-2024) کے لیے ترمیم شدہ اخراج کے معیار اور ای-کے وائی سی چہرے کی تصدیق جیسی ٹیکنالوجی کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔

- ترجیح: یہ اسکیم بے زمین مستفیدین کو ترجیح فراہم کرتی ہے اور یہ حکم دیتی ہے کہ قومی سطح پر ایس سی / ایس ٹی گھرانوں کے لیے کم از کم 60 فیصد اہداف مختص کیے جائیں۔ معذور افراد کے حقوق ایکٹ 2016 کی دفعات کے پیش نظر، ریاستیں اس بات کو یقینی بنا سکتی ہیں کہ ریاستی سطح پر 5 فیصد مستفیدین معذور افراد میں سے ہوں۔

مالی معاونت اور فنڈنگ

یہ اسکیم گھر کی تعمیر کے لیے براہِ راست مالی معاونت فراہم کرتی ہے:

یونٹ کی مدد: میدانی علاقوں میں 1.20 لاکھ روپے اور پہاڑی ریاستوں (بشمول شمال مشرقی ریاستیں، جموں و کشمیر، لداخ، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ) میں 1.30 لاکھ روپے۔

فنڈنگ کا نمونہ: لاگت کا اشتراک مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان کیا جاتا ہے۔ میدانی علاقوں کے لیے یہ تناسب 60:40 اور شمال مشرقی اور ہمالیائی ریاستوں کے لیے 90:10 ہے۔ بغیر مقننہ والے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے مرکز 100 فیصد فنڈنگ فراہم کرتا ہے۔

صرف ایک گھر سے زیادہ: دیگر اسکیموں کے ساتھ ہم آہنگی

پی ایم اے وائی-جی زندگی کے بہتر معیار کو یقینی بناتے ہوئے جامع سہولیات فراہم کرنے کے لیے دیگر سرکاری اسکیموں کے ساتھ مربوط ہے۔

- **منریگا کے تحت روزگار:** پی ایم اے وائی-جی رہائش کی فراہمی کو وسیع پیمانے پر روزگار کے مواقع کے ساتھ جوڑتی ہے۔ یہ نہ صرف گھر تعمیر کرتی ہے بلکہ ملازمتیں بھی فراہم کرتی ہے۔ پردھان منتری آواس یوجنا-گرامین (پی ایم اے وائی-جی) کے تحت ہر مستفید کو ان کے گھر کی تعمیر کے لیے موجودہ شرح کے مطابق 90 / 95 دن غیر ہنر مند اجرتی روزگار (تقریباً 27,000 روپے) فراہم کرنا لازمی ہے، جو ایم جی این آر ای جی ایس کے ساتھ ہم آہنگی کے طور پر فراہم کی جاتی ہے۔ ایک گھر کی تعمیر (ہنر مند، نیم ہنر مند اور غیر ہنر مند کے لیے) تقریباً 201 دن کے روزگار کے مواقع پیدا کرتی ہے۔ گزشتہ نو سالوں (25-2016) کے دوران پی ایم اے وائی-جی کے تحت 2.82 کروڑ گھروں کی تعمیر سے تقریباً 568 کروڑ یومیہ روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔

پی ایم اے وائی-جی کے دیہی ماسٹر کاریگر تربیتی پروگرام کے تحت اگست 2025 تک 2.97 لاکھ امیدواروں کو تربیت دی جا چکی ہے اور کچھ تصدیق شدہ کاریگروں نے تو تعمیراتی شعبے میں بیرونِ ملک کام کرنے کے مواقع بھی حاصل کیے ہیں۔ اس کے علاوہ اسکیم نے عمارتوں کے سامان کی تیاری اور ان کی نقل و حمل کے ذریعے خاطر خواہ بلواسطہ ملازمتیں بھی پیدا کی ہیں، جو گھر کی تعمیر میں معاون ثابت ہوئی ہیں۔

- **ایس بی ایم-جی کے تحت بیت الخلاء:** مستفید کنندگان کو سوچھ بھارت مشن-گرامین (ایس بی ایم-جی) یا ایم جی این آر ای جی ایس کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے بیت الخلاء کی تعمیر کے لیے 12,000 روپے فراہم کیے جاتے ہیں، تاکہ دیہی گھروں میں بہتر صفائی ستھرائی کی سہولیات یقینی بنائی جا سکیں۔
- بنیادی سہولیات: اس سکیم کے تحت پائپ کے ذریعہ پینے کے پانی، بجلی اور ایل پی جی گیس کے کنکشن فراہم کیے جاتے ہیں، جو اکثر دیگر سرکاری پروگراموں کے ذریعے ممکن بنائے جاتے ہیں۔

ڈیجیٹل اور ٹیکنالوجیکل اختراعات—شفافیت اور معیار کو یقینی بنانا

شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے ایک مضبوط نگرانی کا فریم ورک موجود ہے۔

ڈیجیٹل نگرانی

پورے عمل کا انتظام ای-گورننس حل جیسے آواس سافٹ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ایم آئی ایس) اور آواس ایپ موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

آواس سافٹ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ایم آئی ایس)

آواس سافٹ ویب پر مبنی ایم آئی ایس ہے جو پی ایم اے وائی-جی اسکیم کے لیے ریڑھ کی ہڈی کے طور پر کام کرتا ہے۔

- یہ اعداد و شمار کے اندراج اور اسکیم کے نفاذ کے پہلوؤں سے متعلق متعدد اعداد و شمار کی نگرانی کے لیے فعالیت فراہم کرتا ہے۔ ان اعداد و شمار میں فزیکل پیش رفت (رجسٹریشن، منظوری، گھر کی تکمیل اور قسطوں کو جاری کرنا وغیرہ) اور مالی ترقی، ہم آہنگی کی حیثیت وغیرہ شامل ہیں۔
- آواس سافٹ بنیادی پلیٹ فارم ہے، جہاں مستفیدین سے متعلق تمام ڈیٹا، مکان کی تعمیر کی پیشرفت، فنڈ ریلیز، معائنہ کی رپورٹیں اور تصاویر محفوظ کی جاتی ہیں۔
- فزیکل اور مالی پیش رفت کی اعلیٰ سطح کی رپورٹس AwaasSoft پورٹل کے ذریعے پی ایم اے وائی-جی ویب سائٹ (www.pmayg.nic.in) پر عوام کے لیے دستیاب کرائی جاتی ہیں، جس سے شفافیت کو یقینی بنایا جاتا ہے۔
- آواس سافٹ-پی ایف ایم ایس پلیٹ فارم بنانے کے لیے آواس سافٹ کو پبلک فنانشل مینجمنٹ سسٹم (پی ایف ایم ایس) کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے۔ یہ آدھار پر مبنی ادائیگی کے نظام (اے بی پی ایس) کے ذریعے مستفیدین کے بینک یا پوسٹ آفس کھاتوں میں براہ راست مالی امداد کی ادائیگی کے قابل بناتا ہے۔
- صارف کے تجربے اور رسائی کو بہتر بنانے کے لیے 2016 میں اس کے آغاز کے بعد سے سافٹ ویئر میں نئے ماڈیولز شامل کیے گئے ہیں۔ اسے مزید قابل رسائی بنانے اور پروگرام کے نفاذ میں شفافیت برقرار رکھنے کے لیے، کچھ ماڈیول یہ ہیں:

- **لینڈ لیس ماڈیول:** یہ ماڈیول مستقل ویٹ لسٹ (پی ڈبلیو ایل) میں بے زمین مستفیدین کا نقشہ بنانے میں مدد کرتا ہے اور انہیں فراہم کی گئی زمین کی حیثیت کو ظاہر کرتا ہے، چاہے وہ مالی امداد کے ذریعے ہو یا فزیکل الاٹمنٹ کے ذریعے۔ پی ایم اے وائی-جی (29-2024) کے موجودہ مرحلے میں وزارت تمام بے زمین مستفیدین کو زمین کی فراہمی پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ آواس سافٹ پر مختلف ریاستی حکومتوں کی طرف سے درج کردہ اعداد و شمار کے مطابق پی ایم اے وائی-جی کے تحت اب تک کل 2,68,480 بے زمین مستفیدین کو مکانات کی منظوری دی جاچکی ہے۔
- ای ٹکٹنگ سسٹم: یہ خصوصیت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی طرف سے حوالہ کردہ تکنیکی اور غیر تکنیکی شکایات کو دور کرنے کے لیے متعارف کرائی گئی تھی۔
- آن لائن جاب کارڈ ماڈیول: ایم جی این آر ای جی ایس جاب کارڈ نمبروں کے اندراج کے لیے آواس سافٹ پر ایک آن لائن ماڈیول دستیاب ہے، جو مستفیدین کے لیے گھر کی تعمیر کے لیے اجرت روزگار کے فوائد حاصل کرنے کے لیے لازمی ہیں۔

آواس پلس 2024 ایپ

آواس پلس 2024 ایپ کو پردھان منتری آواس یوجنا-گرامین (پی ایم اے وائی-جی) کے نفاذ کو مستحکم کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے تاکہ کارکردگی، شفافیت اور جواب دہی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس ایپ میں درج ذیل خصوصیات ہیں:-

- پہلے سے رجسٹرڈ خدمات کے ذریعے سروے میں معاونت،
- اواس-پلس 2024 ایپ میں اہل گھرانوں کے لیے "سیلف سروے" کی سہولت دستیاب ہے۔
- ہاؤسنگ ٹائپولوجی کا انتخاب،
- آدھار پر مبنی ای-کے وائی سی چہرے کی تصدیق،
- گھر کا ڈیٹا کیپچر، موجودہ گھر کے حالات، وقت پر مہر لگانا اور موجودہ گھر اور مجوزہ تعمیراتی جگہ کی جیو ٹیگ شدہ تصویر کیپچر،

ایپ آن لائن کے ساتھ ساتھ آف لائن موڈ میں بھی کام کرتا ہے۔

ہاؤس ڈیزائن کے اقسام

مستفیدین کو مختلف قسم کے گھر کے ڈیزائن کے نمونے فراہم کیے جاتے ہیں، جو آفات کا مقابلہ کرنے کے لیے بہترین خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں اور مقامی جغرافیائی و موسمی حالات، ثقافتی ترجیحات اور تعمیراتی سامان کی دستیابی کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ ان نمونوں کے ڈی 3 ڈیزائن آواس پلس 2024 موبائل ایپ کے ذریعے مستفیدین کے لیے آسان انتخاب کے لیے دستیاب کیے گئے ہیں۔

جیو ٹیگنگ

مجوزہ سائٹ سے تکمیل تک تعمیر کے ہر مرحلے پر جیو ٹیگڈ، ٹائم اسٹیمپڈ تصاویر اپ لوڈ کرنا لازمی ہے۔

100 فیصد آدھار پر مبنی ادائیگی

پی ایم اے وائی-جی کے تحت آدھار پر مبنی ادائیگی کا نظام (اے بی پی ایس) براہ راست فائدہ منتقلی (ڈی بی ٹی) کو براہ راست فائدہ اٹھانے والے کے آدھار نمبر سے منسلک بینک اکاؤنٹ میں قابل بناتا ہے، جو محفوظ، شفاف اور مستند لین دین کو یقینی بناتا ہے۔

ٹیکنالوجی سے چلنے والی ذمہ داریاں

اسکیم کا نیا مرحلہ جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتا ہے، جس میں دھوکہ دہی کو روکنے، چہرے کی تصدیق، ای-کے وائی سی، اور مستفیدین کی تصدیق کے لیے زندگی کا پتہ لگانے کے لیے اے آئی / ایم ایل ماڈل شامل ہیں۔

فیزیکل معائنہ اور آڈٹ

تمام سطحوں-قومی، ریاست، ضلع اور بلاک پر حکام کے ذریعے باقاعدہ معائنہ کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سال میں کم از کم ایک بار ہر گرام پنچایت میں سوشل آڈٹ ضروری ہے۔

شکایات کا ازالہ

ایک کثیر سطحی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار دستیاب ہے، جس میں سنٹرلائزڈ پبلک شکایات کے ازالے اور نگرانی کا نظام (سی پی جی آر اے ایم ایس) پورٹل اور ضلعی سطح کی اپیلٹ کمیٹیاں شامل ہیں۔

پی ایم اے وائی-جی کے نفاذ کو تیز کرنے کے لیے وزارت کے اقدامات

وزارت اسکیم کے اہداف حاصل کرنے کے لیے گھروں کی منظوری اور تکمیل کو تیز کرنے کے لیے کئی اقدامات کر رہی ہے۔ اہم اقدامات میں شامل ہیں:

- ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو اہداف کی بروقت تقسیم۔
- ریئل ٹائم نگرانی اور جائزہ کے لیے پی ایم اے وائی-جی تجزیاتی ڈیش بورڈ کا آغاز۔
- جدید آئی ٹی ٹولز اور ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتے ہوئے گھروں کی منظوری اور تکمیل کی باریک بینی سے نگرانی۔
- عزت مآب وزیر، سکریٹری اور ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل کے ذریعہ باقاعدگی سے جائزے۔
- ترجیح ان گھروں کو مکمل کرنے پر مرکوز ہے جہاں فنڈز کی دوسری یا تیسری قسط پہلے ہی جاری کی جا چکی ہو۔
- زیادہ اہداف والی ریاستوں کے لیے مخصوص جائزے۔

- ریاست / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی ضروریات کی بنیاد پر فنڈز کا بروقت اجرا۔
- بے زمین مستفیدین کے لیے زمین کی الاٹمنٹ کو یقینی بنانے کے لیے ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ مسلسل جائزہ۔

نتیجہ

پردھان منتری آواس یوجنا–گرامین (پی ایم اے وائی-جی) دیہی ہندوستان میں ایک تبدیلی لانے والی پہل کے طور پر ابھری ہے، جو محفوظ اور باوقار رہائش کی اہم ضرورت کو پورا کرتی ہے۔ مالی معاونت، دیگر فلاحی اسکیموں کے ساتھ اشتراک اور ٹیکنالوجی پر مبنی شفافیت کے امتزاج کے ذریعے اس پروگرام نے نہ صرف دیہی رہائش کی کمی کو کم کیا، بلکہ معیار زندگی کو بہتر بنا کر سماجی شمولیت کو فروغ دیا اور اقتصادی ترقی کی حمایت کی۔ 2 کروڑ اضافی گھروں کے نئے ہدف کے ساتھ 2028-29 تک اس اسکیم کی توسیع اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہر اہل گھرانہ معیاری رہائش اور باعزت زندگی تک رسائی حاصل کرے۔

حوالہ جات

پی آئی بی

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2112200
https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2100659
https://www.pib.gov.in/pressreleasepage.aspx?prid=1773447
https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2024/nov/doc20241119437801.pdf

لوک سبھا

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2576_CxZ43E.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AS233_KLhbbE.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU1385_3A3AGR.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AS326_cEbkaC.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU1608_D7Aly3.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2576_CxZ43E.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU4324_IH5eDy.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU1513_Wdawtn.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU3736_492KoQ.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU1609_JGSqbv.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AS326_cEbkaC.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AS133_7KqvqE.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU3891_hCbrUz.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU1513_Wdawtn.pdf?source=pqals

کامیابی کی کہانی

https://rural.tripura.gov.in/sites/default/files/2024-01/Succes_stories_on_PMAY-G_in_Tripura.pdf

پی ڈی ایف فائل کے لیے یہاں کلک کریں۔

Click here for pdf file

****

(ش ح ۔م ع ن ۔م ا)

Urdu No-6505

PIB Headquarters

Sapno Ka Ghar: Realizing the Dream of Housing for All in Rural India

(Release ID: 2170447)